



Name : Mohammed Hashim Virani

Serial No : 16768

MODE: Regular

Address : karachi. pakistan

Date : 8/25/2012

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : طلحہ

Email :

KISI KABAR KO DO BARAH DUSRI MAYYAT KO DAFNANE KE LIA KITNE ARSE KE BAD ISTEMAL KYA JA SAKTA HE. WASSALAM.

کسی قبر کو دو بارہ دوسری میت دفنانے کیلئے کتنے عرصہ کے بعد استعمال کیا جاسکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلحاً

جب کوئی قبر اس قدر پرانی و بوسیدہ ہوگئی ہو کہ غالب گمان کے موافق اسکی میت گل سڑ کر چٹی ہو چکی ہو تو اس قبر میں کسی اور میت کو دفن کرنا جائز ہے۔ اور اسکے لئے کوئی وقت مقرر نہیں، البتہ اگر پہلے مردے کی کوئی بڑی وغیرہ موجود ہو تو اسے کسی کپڑے وغیرہ میں لپیٹ کر قبر کے کسی ایک کونے میں ہی دفن دینا چاہئے۔ اسے نکال کر باہر پھینک دینا جائز نہیں۔ اس سے احتراز لازم ہے۔

كما في الهندية: وبلغى الميت وصار تراباً
جاز دفن غيره في قبره ونهائة والبناء عليه
كذا في التبيين - (ج 1 - ص 164) - والله تعالى أعلم
طلحہ عتیق عفی عنہ

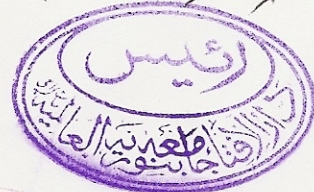
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۵ صفحہ النظر ۱۴۳۴ھ

کوئی
مذہب
دور
۲۴ صفحہ النظر ۱۴۳۴ھ

الجواب
مذہب نادر جان
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴ / ۲ / ۱۴۳۴ھ

کوئی
۲۹ صفحہ النظر ۱۴۳۴ھ



16/1/13